(التَّمَيُّزُ)

نمایاں رهنے کی کو شش کرنا

ممتاز رهنے کا مطلب یہ ھے کہ اسکا شعور انسان کے اندر بلندی اور همت پیدا کرتا ھے اور وہ صلاحیتوں کے ابھارنے اور ذهن کو بیدار کرنے کا ذریعہ ھے تاکہ لوگوں کے درمیان مقابلہ اور نفع رسانی کا سلسلہ جاری رهے ارشاد ھے :[**فَاسْتَبِقُوا الخَيْرَاتِ**] ترجمہ / پس خیر کے کاموں میں ایک دوسرے سے سبقت لینے کی کوشش کیا کرو)

نمایاں رهنے کا مقصد عملی طور پر عمدگی کو اختیار کرنا ھے صرف چمک دھمک کا ظاهر کرنا نہیں ھے ، اور نمایاں حضرات کے کارنامے بھی قابل ذکر هوتے هیں ، وہ آسمان والے کی طرف سے عطیہ هوتا ھے یا کوشش و محنت کا ثمرہ هوتا ھے ، اکثر ایسے لوگ هوتے هیں جن کو نایاب صلاحیت ملتی ھے اور اللہ تعالی اسکو نمایاں رهنے کے اسباب مهیا کرتے هیں ، لیکن عقلمندی اور عزم و محنت سے کام نہیں لیتے اور سستی اختیار کرلیتے هیں اور وہ صلاحیت سے صحیح فائدہ نہیں اٹھاتے هیں ، مگر جو لوگ محنت اور کوشش کرتے هیں اور سستی اور بے پرواهی سے دور رهتے هیں وہ اس مقصد تک پہنچ جاتے هیں ،

یہی ممتاز هونے کی علامت ھے کہ آدمی اچھے لوگوں کے اخلاق کو حاصل کرنیکی کوشش کرے ، اور وقت کا احترام کرنا اور اس سے بہتر فائدہ لینا اس مقصد کیلئے مددگار ھے کیونکہ ترقی یافتہ قوموں کے پاس وقت یعنی گھنٹوں منٹوں اور سیکنڈوں کی بڑی قیمت ھے اور وہ ان اوقات کو خیر کے کاموں میں لگاتے هیں اور ان کی زندگی کے اندر تھکاوٹ اور دل کی تنگی کیلئے گنجائش نہیں رهتی ھے بلکہ هر روز وہ نئی چیزوں کو حاصل کرتے هیں اور وہ بلند صفات اور عزم و همت کو نصب العین رکھتے هیں ، اور یہ ایک حکمت ھے کہ اگر آدمی اپنے نفس کو حق میں مصروف نہ کردے تو نفس اسکو باطل میں مشغول رکھے گا ، پس جب ارادہ کرو تو کام کو شروع کرو اور جب پکا عزم کرو تو پھر ڈٹ کر رهو ،

بچوں کو نمایاں بن جانیکی تربیت کا اصل جگہ گھر اور خاندان ھے کہ هم هر بچے کیساتھ ایسا معاملہ کریں کہ وہ بہت هی قدر و قیمت والا ھے اور وہ اسطرح کہ ان کے افکار و باتوں کو غور سے سن لیں اور انکے شوق والے کاموں پرانکو شاباش دیا کریں اور انکی مهارتوں کو فروغ دیں ، اور اسی طرح مدرسہ کا اس میں بڑا مؤثر کردار ھے جبکہ اساتذہ بچوں کے علمی شوق کا اور فکری رخ کا اندازہ لگائیں اور ان مهارتوں کی مضبوطی میں انکی مدد کریں اور انکو فوقیت کی سرٹیفکٹ دیں ،

وہ معاشرہ جسمیں هر فرد ایک خاص صفت یا مهارت میں ممتاز هو وہ معاشرہ ترقی اور اچھے ثمرات کا ضامن ھے ، اور اس میں علم و ادب کا فروغ هوتا ھے اور امن وامان عام هوجاتا ھے ،